دعوت دی، اور جناب مالک رام سوچ وبچار اور غور وفکر کے بعد مسلمان ہو گئے ۔

ذیل میں وہ ایمان افروز خط (جو جمعیت شاہ ولی اللہؒ پھلت ضلع مظفر نگر، انڈیا کے زیر اہتمام ماہنامہ "ارمغان دعوت" کے "دعوتِ اسلامی" نمبر میں شائع ہوا) قارئین کے دل کے سرور کے لیے پیشِ خدمت ہے ۔

۱۳/۴/۱۹۹۳ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مشفق من سلام مسنون ۔

چند یوم قبل سچی ہمدردی اور درد سے بھرا ہوا مکتوب موصول ہوا ۔ فوراً جواب اس کا حق تھا مگر غور وفکر کرتا رہا آج کل میں ہسپتال پہنچا ۔ اپنے کرم فرما حافظ محمد اقبال امینی جو ایک بھولے بھالے اور مخلص مسلمان ہیں کو بلوا کر انہیں سے یہ خط ہسپتال میں تحریر کرا رہا ہوں، چاہیئے تو یہ تھا کہ خود حاضر ہو کر آپ کی محبت اور احسان کا حق تو کیا، بس زبانی شکریہ ادا کرتا ۔ مگر اس حال میں نہیں اتنے مسلمان دوستوں سے زندگی میں واسطہ پڑا مگر آپ سا دوست اور آپ سا مخلص لعلك باخع نفسك الا تكونوا مومنين کا مفہوم سمجھ میں آگیا ۔ میں حافظ اقبال اور آپ کو گواہ بنا کر اقرار کرتا ہوں ۔

اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله امنت بالله كما هو باسمائه وصفاته وقبلت جميع احكامه امنت بالله وملئكته وكتبه ورسله واليوم الآخر والقدر خيره وشره من الله تعالى والبعث بعد الموت، ورضيت بالله رباً وبالاسلام ديناً وبمحمد رسولاً صلى الله عليه وسلم، وبالقرآن كتاباً، الحمد لله الذى هدانا لهذا وما كنا نهتدى لولا ان هدانا الله ۔

کل قیامت کے دن آپ سے وصول کروں گا ۔ کاش اللہ تعالےٰ صحت یاب فرمائے تو کچھ کفر و شرک کی زندگی کی تلافی اور اپنے سب سے بڑے محسن کی زیارت خود خدمت میں حاضر ہو کر کر سکتا ۔

آپ کے احسان کا اجر بس مولائے کل ہی دے سکتا ہے جس نے ساری عمر کے گم کردہ راہ کو ہدایت اور توفیق بھی عطا فرمائی ۔

کاش ! آپ سے پہلے ملاقات ہو گئی ہوتی ۔ اس کی دعا بھی آپ ہی کریں ۔ اللهم من احييته منا فاحيه على الاسلام ومن توفيته منا فتوفه على الايمان ۔

اللہ آپ کو سلامت رکھے اور آپ کی عمر دراز کرے ۔ والسلام مع الاکرام ۔

خاکسار "عبدالمالک" ۔ مالک رام ۔

(بقیہ صـ۵۴ پر)